© rasailojaraid.com

عالم عرب کی جامعات میں عموماً ایم اے (ماجستیر) اور پی ایچ ڈی (دکتوراۃ) دونوں مرحلوں میں تحقیقی مقالہ (جسے ''رسالہ علمیۃ'' اور کہیں ''اطروحۃ'' کہتے ہیں) لکھنا ضروری ہوتا ہے مقالے کو معمول کے مطابق دو ممتحنین کے پاس بھیجا جاتا ہے رپورٹ آنے کے بعد ان کی منظوری سے ایک جلسۂ عام کے انعقاد کی تاریخ طے ہوتی ہے۔ اس جلسے میں جس کی صدارت نگران مقالہ کرتا ہے پہلے طالب علم اپنے مقالے کا خلاصہ پیش کرتا ہے۔ اس کے بعد دونوں ممتحنین باری باری اپنے ملاحظات اور اعتراضات کی بوچھار کرتے ہیں اور طالبعلم اپنا دفاع کرتا ہے یہ سلسلہ کم از کم دو گھنٹے اور کبھی چار پانچ گھنٹوں تک چلتا ہے۔ اس زبانی امتحان کے لئے ''مناقشہ'' کی اصطلاح رائج ہے آخر میں نگراں اور ممتحنین باہم مشورہ سے طے کرتے ہیں کہ مقالہ نگار کو ڈگری کس مرتبہ کی دی جائے؟ ایم اے کے لئے تین مراتب: ممتاز، جید جداً، جید اور پی ایچ ڈی کے لئے دو: مرتبۃ الشرف الاولی اور مرتبۃ الشرف الثانیہ مقرر ہیں۔ ان مراتب کو ''تقدیر'' کہتے ہیں۔ گویا اس مجلس مناقشہ میں مقالے کی ''تقدیر'' کا فیصلہ بھی ہوتا ہے اور اعلان بھی۔ ان مجالس کی کاروائی کو ریکارڈ کیا جاتا ہے، اور بہت سے مناقشے اذاعۃ القرآن الکریم مکہ مکرمہ کی نشریات میں ایک مستقل پروگرام ''مناقشه على الهواء'' کے تحت نشر بھی کیے جاتے ہیں۔ یوں مقالہ نگار کی عزت افزائی یا رسوائی جو اب تک ایک خاص محفل تک محدود تھی ریڈیو کے ذریعہ اس کا چرچا علم وادب کے کوچہ کوچہ میں پھیل جاتا ہے۔ یہ تفصیل بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ یہاں ایم اے کے لئے جو تحقیقی مقالات لکھے جاتے ہیں انھیں ہندوستانی جامعات کے ایم اے کے مقالوں پر قیاس نہ کرنا چاہئے کیوں کہ یہاں ایم اے کے لئے بھی وہی اہتمام ہوتا ہے جو ڈاکٹریٹ کے لئے۔ دونوں میں فرق بس مدّت اور معیار کا ہوتا ہے۔ لیکن طالب علم اگر باصلاحیت اور محنتی ہے تو کبھی کبھی ایم اے کا مقالہ اس درجہ کا ہوتا ہے کہ اس پر بھی پی ایچ ڈی کی ڈگری دی جا سکتی ہے۔

چار سال قبل جامعہ اسلامیہ نے ''دلیل الرسائل العلمیۃ بالجامعۃ الاسلامیہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(المناقشة والمسجلة)" کے نام سے ایک جامع فہرست شائع کی جس میں ان تحقیقی مقالات کا احاطہ کیا گیا جن پر ۱۳۹۶-۱۴۲۰ھ/۱۹۷۰-۱۹۹۹ء کے عرصہ میں جامعہ میں ایم اے یا ڈاکٹریٹ کی ڈگری دی گئی یا ان کا اندراج عمل میں آیا۔ان مقالات کی مجموعی تعداد ۱۲۷۲ ہے۔جن مقالات پر ڈگری دی گئی ان میں ڈاکٹریٹ کے ۳۸۷ اور ایم اے کے ۵۸۵ ہیں۔گویا ۲۴ سال میں ۹۷۲ مقالات پایۂ تکمیل کو پہنچے۔

جامعہ اسلامیہ عالم اسلام کی غالباً واحد یونیورسٹی ہے جس میں ایک پوری فیکلٹی قرآن مجید کے لئے مختص کی گئی۔دوسری سعودی جامعات مثلاً جامعة الامام محمد بن سعود الاسلامیہ ریاض میں "علوم القرآن" کلیة اصول الدین کا محض ایک شعبہ ہے۔جامعہ اسلامیہ کے کلیة القرآن میں دو شعبے ہیں۔ایک تفسیر دوسرا قراءات کا شعبۂ تفسیر کے مقالات کی تعداد ۱۳۰ اور شعبۂ قراءات کی ۲۵ ہے۔اس طرح خاص اس فیکلٹی میں قرآنیات پر ۲۴ سال میں ۱۵۵ مقالات لکھے گئے۔اس فہرست میں جو مجلّہ علوم القرآن کے لئے مرتب کی گئی ہے مذکورہ مقالات کے ساتھ ساتھ ان مقالات کو بھی شامل کیا گیا ہے جو اگرچہ دوسرے شعبوں میں لکھے گئے لیکن ان کا تعلق کسی نہ کسی پہلو سے قرآن مجید سے تھا۔مقالات کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔پہلا حصہ ان مقالات پر مشتمل ہے جن میں تفاسیر یا علوم قرآن پر غیر مطبوعہ کتابوں کو موضوع بحث بنایا گیا ہے، اور قلمی نسخوں کی بنیاد پر ان کا تنقیدی متن مرتب کیا گیا بعض مقالات میں تابعین، تبع تابعین یا ان کے بعد کے قدیم مفسرین کی تفسیری مرویات کو تفاسیر یا کتب حدیث سے نکال کر یکجا کیا گیا، یا کسی مصنف کے تفسیری اقوال یا اس کی کتاب سے تفسیری مباحث علیحدہ کر کے ان پر بحث کی گئی ہے اس طرح کے مقالات کو دوسرے حصہ میں رکھا گیا ہے۔تیسرے حصے میں وہ مقالات شامل ہیں جن میں مفسرین کے طرز تفسیر یا ان کی تحقیقات کا جائزہ لیا گیا ہے۔قرآن مجید سے متعلق اصولی مباحث اور علوم قرآن پر مقالات چوتھے حصے میں ملیں گے۔آخری حصہ ان مقالات کا ہے جن میں دعوتی، فکری، تاریخی، ادبی یا معاشرتی یا کسی پہلو سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قرآن مجید کا مطالعہ کیا گیا ہے۔

جامعہ کی مذکورہ فہرست میں ہر فیکلٹی، اور اس کے ہر شعبہ کے مقالات علیحدہ علیحدہ ذکر گئے ہیں، اور معلومات کی ترتیب یہ رکھی گئی ہے:

۱۔ مقالہ کا عنوان
۲۔ اس فیکلٹی کا رمز جس میں مقالہ پیش ہوا، اور فیکلٹی کے مقالات میں اس کا نمبر۔
۳۔ نمبر تسلسل عمومی
۴۔ تاریخ ''مناقشہ'' کے اعتبار سے اس کا نمبر
۵۔ مقالہ نگار کا نام
۶۔ شہریت
۷۔ نگراں کا نام
۸۔ مرحلہ یعنی ایم اے یا ڈاکٹریٹ
۹۔ ''مناقشہ'' کی تاریخ
۱۰۔ ''تقدیر''

ہم نے ان اندراجات میں سے درج ذیل پر اکتفا کیا ہے:

۱۔ مقالہ کا عنوان
۲۔ ڈاکٹریٹ کا ہے تو قوسین میں (ڈ) ورنہ (م)
۳۔ مقالہ نگار کا نام
۴۔ شہریت
۵۔ ڈگری تفویض ہونے کا سن

عنادین کے اردو ترجمہ کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی کہ شاید ہی کوئی ایسا عنوان ہو جس کو سمجھنے میں علوم القرآن کے قارئین کو زحمت پیش آئے۔

حصۂ اول: غیر مطبوعہ کتابوں کی تحقیق

۱۔ احکام القرآن، لابن الفرس الغرناطی (۵۹۹ھ) سورہ فاتحہ سے سورہ بقرہ کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آیت نمبر ۲۱۰ تک (م) عبداللہ عبدالحمید۔ ہندوستانی۔ ۱۴۰۶ھ

۲۔ الاقتداء فی معرفۃ الوقف والابتداء لعبداللہ بن محمد النکزاوی (۶۸۳ھ)۔ (ڈ) مسعود احمد۔ پاکستانی۔ ۱۴۱۳ھ)

۳۔ ایضاح الرموز ومفتاح الکنوز فی القراءات الأربع عشرۃ، لشمس الدین القباقبی (۸۴۹ھ) (ڈ) احمد خالد یوسف شکری۔ اردنی۔ ۱۴۱۱ھ

۴۔ الایضاح فی التفسیر لأبی القاسم الاصفہانی (۵۳۵ھ) سورہ فاتحہ سے سورہ مائدہ کے آخر تک، ۲۴۴ ورق (ڈ) مسعد بن مساعد الحسینی۔ سعودی ۱۴۱۶ھ

۵۔ الایضاح فی التفسیر لابی القاسم الاصفہانی سورہ انعام سے سورہ یونس کے آخر تک۔ (م) راشد بن حمد الصبحی۔ سعودی۔ ۱۴۱۴ھ

۶۔ البدور الزاہرۃ فی القراءات العشر المتواترۃ لعمر بن القاسم المعروف بالنشار (۹۰۷ھ) (ڈ) فرقان الدین۔ ہندوستانی۔ ۱۴۱۰ھ

۷۔ بستان الہداۃ فی اختلاف الائمۃ الرواۃ، لابی بکر ابن الجندی (۷۶۹ھ) (م) حسین بن محمد العواجی۔ سعودی۔ ۱۴۱۶ھ

۸۔ تبصرۃ المتذکر وتذکرۃ المتبصر لموفق الدین احمد بن یوسف الکواشی (۶۸۰ھ) سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ، (م) عبداللہ بن نافع العمری۔ سعودی۔

۹۔ البتیان فی تفسیر القرآن لعلی بن خلف الغزی (۷۹۲ھ)۔ د، ڈ) محمد بن عبدالعزیز العواجی۔ سعودی۔ ۱۴۱۹ھ

۱۰۔ التتمۃ فی قراءات الثلاثۃ الائمۃ، شرف الدین صدقۃ بن سلامۃ السحرائی (۸۲۵ھ) (م)۔ السالم محمد محمود۔ سعودی۔ ۱۴۱۲ھ

۱۱۔ التجرید لبغیۃ المزید فی القراءات السبع لابن الفحام (۵۱۶ھ)، (م) مسعود احمد۔ پاکستانی۔ ۱۴۰۹ھ

۱۲۔ تذکرۃ الاریب فی تفسیر الغریب لابن الجوزی، (۵۹۷ھ) نصف اول، (م) عبدالقادر منصور۔ سوری ۱۴۰۱ھ

۱۳۔ تفسیر الخمسمائۃ آیۃ من القرآن، لمقاتل بن سلیمان الخراسانی (۱۵۰ھ) (م)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عبید بن علی ۔ سعودی ۔ ۱۴۰۹ھ

۱۴۔ تفسیر العلوم والمعانی المستودعۃ فی السبع المثانی، لابی العباس احمد بن معد بن عیسی بن وکیل الأندلسی (۵۵۰ھ)۔ (م) عبدالعزیز بن صالح السلمی۔ سعودی۔ ۱۴۰۹ھ

۱۵۔ تفسیر القرآن الکریم لابی بکر بن علی الحداد الزبیری الیمنی (۸۰۰ھ) سورہ فاتحہ وسورہ بقرہ (ڈ) عاید بن عبداللہ العربی۔ سعودی۔ ۱۴۱۳ھ

۱۶۔ تفسیر ابن کمال باشا (۹۴۰ھ) سورۃ فاتحہ وسورہ بقرہ۔ (م) یونس عبدالحی ما چینی ۱۴۱۱ھ

۱۷۔ تفسیر ابی محمد اسحاق بن ابراہیم البستی القاضی، سورہ کہف سے سورہ شعراء تک (ڈ)۔ عوض بن محمد العمری۔ سعودی۔ ۱۴۱۳ھ

۱۸۔ تفسیر ابی محمد اسحاق بن ابراہیم البستی القاض سورہ نمل سے سورہ نجم تک۔ (ڈ)۔ عثمان معلم محمود شیخ۔ صومالی۔ ۱۴۱۶ھ

۱۹۔ تفسیر ابی المظفر السمعانی (۶۱۰ھ) اس کتاب کی تحقیق میں درج ذیل طلبہ نے حصہ لیا۔

۱۔ سورہ بقرہ۔ (ڈ) عبدالقادر منصور۔ سوری۔ ۱۴۰۲ھ

۲۔ آل عمران، نساء، مائدہ، (م) محمد حسن صالح۔ سوڈانی۔ ۱۴۰۶ھ

۳۔ سورہ انعام سے سورہ انفال تک۔ (ڈ) طلال بن مصطفیٰ۔ سعودی۔ ۱۴۰۷ھ

۴۔ سورہ رعد سے سورہ طٰہٰ تک۔ (ڈ) فاروق حسین۔ مصری۔ ۱۴۰۷ھ

۵۔ سورہ انبیاء سے سورہ شعراء تک۔ (م) قاری محمد اقبال۔ پاکستانی۔ ۱۴۰۷ھ

۶۔ سورہ نمل سے سورہ احزاب تک۔ (م) حافظ ابوالبرکات۔ بنگلا دیشی ۱۴۰۷ھ

۷۔ سورہ سبا سے سورہ فصلت تک۔ (م) ثناء اللہ بھٹو۔ پاکستانی۔ ۱۴۰۷ھ

۸۔ سورہ شوریٰ سے سورہ نجم تک۔ (م) محمد الامین بن الحسین۔ سعودی۔ ۱۴۰۷ھ

۹۔ سورہ قمر سے سورہ نوح تک۔ (م) عبدالبصیر مختار حسین۔ انڈونیشی۔ ۱۴۱۰ھ

۱۰۔ سورہ جن سے آخر تک، (ڈ) سلیمان بن صالح۔ سعودی۔ ۱۴۰۷ھ

۲۰۔ التفسیر الواضح للد ینوری عبداللہ بن محمد بن وہب (۳۰۸ھ) سورہ بقرہ سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سورہ انعام تک (ڈ)۔ عبداللہ بن محمد الامین۔ سعودی۔ ۱۴۰۴ھ

۲۱۔ التقریب والبیان لعبدالرحمٰن بن عبدالحمید الصفراوی (۶۳۶ھ) ابتدا سے سورہ نمل تک (ڈ) احسن بن سخاء بن محمد اشرف الدین۔ انڈونیشی۔ ۱۴۱۰ھ

۲۲۔ الجامع فی القراءات العشر، لابی معشر عبدالکریم بن عبدالصمد الطبری الشافعی (۴۷۸ھ)۔ (ڈ) محمد بن سیدی محمد بن محمد الامین۔ سعودی۔ ۱۴۰۷ھ

۲۳۔ جمال القراء و کمال الاقراء، لعلم الدین السخاوی (۶۴۳ھ)۔ ابتدا سے الطور الراسخ فی المنسوخ والناسخ کے آخر تک (ڈ) عبدالحق عبدالدائم یوسف، یمنی۔ ۱۴۱۰ھ)

۲۴۔ خلاصۃ الابحاث وشرح منہج القراءات الثلاث، لابی اسحاق برہان الدین ابراہیم بن عمر الجعبری (۷۳۲ھ) (م)۔ محمد براہیم۔ پاکستانی۔ ۱۴۰۹ھ

۲۵۔ الدار النثیر والعذب النمیر فی شرح مشکلات وحل مقفلات اشتمل علیہا کتاب التیسیر۔ لعبدالواحد بن محمد المالقی۔ (۷۰۵ھ) (ڈ)۔ احمد بن عبداللہ احمد المقری۔ سعودی۔ ۱۴۰۹ھ

۲۶۔ رموز الکنوز فی تفسیر الکتاب العزیز للحافظ عبدالرزاق بن رزق اللہ الرسعنی (۶۶۱ھ) جلد دوم، (ڈ)، محمد بن صالح البراک۔ سعودی۔ ۱۴۱۱ھ

۲۷۔ الروض الریان فی اسئلۃ القرآن لابی عبیداللہ الحسین بن سلیمان الطائی (۷۷۰ھ) (ڈ)۔ عبدالحلیم بن محمد نصار۔ سعودی۔ ۱۴۱۴ھ

۲۸۔ شرح الہدایۃ لابی العباس احمد بن عمار المہدوی (۴۴۰ھ)۔ (م) حازم سعید۔ اردنی۔ ۱۴۱۱ھ

۲۹۔ ضیاء القلوب، لابی الفتح سلیم بن ایوب الرازی الشافعی (۴۴۷ھ):

۱۔ سورہ فاتحہ سے سورہ بقرہ آیت نمبر ۲۰۲ تک۔ (م)۔ ملفی بن ناعم الصاعدی سعودی۔ ۱۴۱۵ھ

۲۔ سورہ بقرہ آیت نمبر ۲۰۳ سے سورہ مائدہ کے آخر تک، (ڈ) عبداللہ بن نافع

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

العمری۔سعودی۔۱۴۱۶ھ

۳۔ سورہ انعام سے سورہ انفال تک (م) محمد بن عبد العزیز الفاتح۔سعودی ۱۴۱۵ھ

۳۰۔الطراز فی شرح ضبط الخراز لمحمد بن عبداللہ بن عبدالجلیل القنسی (۸۹۹ھ) (م)۔شرشال احمد۔جزائری۔۱۴۰۹ھ

۳۱۔عمدۃ الحفاظ فی تفسیر اشرف الالفاظ، للسمین الحلبی (۷۵۶ھ) ۶۰ ورق، (م) طلال بن مصطفیٰ احمد۔سعودی۔۱۴۰۱ھ

۳۲۔ غایات البیان فی معرفۃ ماءات القرآن لابراہیم الجعبری (۷۳۲ھ)۔ (م)۔عبدالرحمٰن بن عیسی الحازمی، سعودی۔۱۴۱۷ھ

۳۳۔غایۃ الاختصار فی القراءات لائمۃ الامصار للحافظ ابی العلاء الحسن بن احمد الہمدانی (۵۶۹ھ)۔(م) امین محمد احمد الشنقیطی۔سعودی۔۱۴۱۵ھ

۳۴۔الغایۃ فی القراءات العشر، لابن مہران المقرئ الاصبہانی (۳۸۱ھ) (م) صبغۃ اللہ محمد شفیع، عراقی۔۱۴۰۷ھ

۳۵۔ غرر البیان فی مبہمات القرآن، لابن جماعۃ (۷۳۳ھ)۔(م) عبدالغفار بدرالدین۔یمنی۔۱۴۰۱ھ

۳۶۔فتوح الغیب فی الکشف عن قناع الریب، لشرف الدین الحسین بن محمد الطیبی (۷۴۳ھ)

۱۔ابتدا سے ص ۱۳۰ تک۔(ڈ) صالح بن عبدالرحمٰن الفایز۔سعودی۔۱۴۱۴ھ

۲۔ص ۱۳۱ سے سورہ بقرہ کے آخر تک۔(م) علی بن حمید السنانی سعودی۔ ۱۴۱۵ھ

۳۔ تفسیر سورہ آل عمران (حاشیہ ابن المنیر سے موازنہ کے ساتھ) (م) حسن بن احمد بلغیث العمری۔سعودی۔۱۴۱۵ھ

۴۔ تفسیر سورہ نساء وسورہ مائدہ، (زاد المسیر سے موازنہ کے ساتھ) (ڈ)، صالح بن ناصر الناصر۔سعودی۔۱۴۱۶ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵۔ تفسیر سورہ انعام۔ (م)۔ امجد علی شاہ۔ پاکستانی۔ ۱۴۱۵ھ

۶۔ سورہ یونس سے سورہ ابراہیم تک (تفسیر بیضاوی سے موازنہ کے ساتھ)
(م) طاہر محمود۔ پاکستانی۔ ۱۴۱۶ھ

۷۔ سورہ حجر سے سورہ طہٰ تک (تفسیر سمعانی سے موازنہ کے ساتھ) (ڈ) محمد الامین
بن الحسین احمد۔ سعودی۔ ۱۴۱۷ھ

۸۔ سورہ انبیاء سے سورہ شعراء تک (تفسیر خازن سے موازنہ کے ساتھ) (م)
عبدالقدوس راجی۔ افغانی۔ ۱۴۱۶ھ

۳۷۔ الفیض العمیم فی معنی القرآن الکریم للد منہوری۔ (م)۔ محمد سیدی عبدالقادر
مورتیانی۔ ۱۴۱۷ھ

۳۸۔ الکفایہ فی التفسیر لابی عبدالرحمٰن اسماعیل بن احمد النیسابوری (۴۳۰ھ):

۱۔ ابتدا سے سورہ اعراف تک (ڈ) علی بن غازی التیوجری سعودی۔ ۱۴۱۴ھ

۲۔ سورہ انفال سے سورہ طہٰ تک و تفسیر ابن کثیر سے موازنہ کے ساتھ)
(ڈ) عبداللہ بن عواض المطیری۔ سعودی۔ ۱۴۱۶ھ

۳۔ سورہ انبیاء سے سورہ زمر تک (تفسیر معنوی سے موازنہ کے ساتھ)۔
(ڈ) عبداللہ بن سوقان الزہرانی۔ سعودی۔ ۱۴۱۵ھ

۴۔ سورہ غافر کے آخر تک (ابن العربی کی احکام القرآن سے موازنہ کے
ساتھ) (ڈ) صالح بن یوسف۔ سعودی۔ ۱۴۱۴ھ

۳۹۔ لباب المنقول فی اسباب النزول للحافظ جلال الدین السیوطی (۹۱۱ھ) واحدی
کی کتاب اسباب النزول سے موازنہ کے ساتھ۔ (ڈ) عبدالعزیز بن عبداللہ
الجربوع سعودی۔ ۱۴۱۷ھ

۴۰۔ مختصر التبیین بھجاء التنزیل لابی داؤد سلیمان بن نجاح (۴۹۶ھ)۔ (ڈ)
شرشال احمد۔ جزائری۔ ۱۴۱۳ھ

۴۱۔ المستفیر فی القراءات العشر، لابی طاہر احمد بن البغدادی (۴۹۶ھ)، (ڈ)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

احمد طاہر۔صومالی۔۱۴۱۳ھ

۴۲۔مفاتیح الرضوان فی تفسیر الذکر بالآ ثار والقرآن ،للامیر محمد بن اسماعیل الصنعانی (۱۱۸۲ھ)سورہ شعراء سے سورہ لقمان تک (م) عبداللہ بن سوقان الزہرانی، سعودی۔۱۴۱۰ھ

۴۳۔ المنتہی للامام محمد بن جعفر الخزاعی البدیلی (۴۰۸ھ)۔(ڈ) محمد شفاعت ربانی، پاکستانی۔۱۴۱۶ھ

۴۴۔ منتہی العلوم فی تفسیر کتاب اللہ الحی القیوم لنورالدین ابی طالب عبدالرحمٰن بن عمر الحنبلی (۶۸۴ھ)تفسیر سورۃ نساء وسورہ مائدہ، (م) محمد بن صالح البراک۔سعودی۔۱۴۰۹ھ

۴۵۔ الموجز فی القراءات، لابی علی الاہوازی (۴۴۶ھ)۔(م) حافظ محمود الحسن بنگلادیشی۔۱۴۰۸ھ

۴۶۔الموضح لمذہب القراء فی الفتح والامالۃ وبین اللفظین لابی عمرو الدانی (۴۴۴ھ) (م)۔محمد شفاعت ربانی۔پاکستانی۔۱۴۱۱ھ

۴۷۔ الناسخ والمنسوخ فی القرآن الکریم۔لابن الجوزی۔(۵۹۷ھ)۔(م) محمد اشرف علی۔ہندوستانی۔۱۴۰۱ھ

۴۸۔ نکت القرآن الدالۃ علی البیان لابی احمد محمد بن علی بن محمد الکرجی القصاب (۳۶۰ھ)

۱۔مقدار۔(م) علی بن غازی التویجری۔سعودی۔۱۴۱۰ھ

۲۔سورہ زمر کے آخر تک۔شایع بن عبدہ الاسمری۔سعودی۔۱۴۱۴ھ

۴۹۔ ہدایۃ الانسان الی الاستغناء بالقرآن لابن عبدالہادی، (ڈ) محمد انور، فیجی۔۱۴۱۹ھ

۵۰۔ الوسیلۃ الی کشف العقیلۃ فی رسم المصحف لعلم الدین لسخاوی (۶۴۳ھ)، (م) طلال احمد علی۔سعودی۔۱۴۱۵ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵۱۔ الوقف والابتداء لابی الحسن علی بن احمد الغزالی (۵۱۶ھ) ابتداء سے سورہ کہف تک (ڈ) عبدالکریم بن محمد العثمان۔ سعودی۔ ۱۴۰۹ھ

حصہ دوم: تفسیری مرویات کی تلاش، جمع اور تدوین نو

۵۲۔ اتحاف السادة الخیرة المهرة بزوائد المسانید العشرة، للبوصیری (۸۴۰ھ) تفسیر سے متعلق حصہ کی تحقیق۔ (م) عبدالعزیز بن صالح الرشودی۔ سعودی۔ ۱۴۱۲ھ

۵۳۔ التفسیر النبوی فی القرآن الکریم۔ نصف اول۔ (م) عواد بن بلال العوفی سعودی۔ ۱۴۰۲ھ

۵۴۔ التفسیر النبوی فی القرآن الکریم سورہ مریم سے آخر تک (ڈ) " ۱۴۰۸ھ

۵۵۔ من تفسیرات ابن عباس فی الثلثین الأخیرین من القرآن الکریم۔ (ڈ) آدم محمد علی۔ ایتھوپیا۔ ۱۴۰۶ھ

۵۶۔ مرویات الامام ابن راہویہ (۲۳۸ھ) فی التفسیر۔ جمعاً ودراسة۔ (م) یاسین بن حافظ۔ سعودی۔ ۱۴۱۷ھ

۵۷۔ مرویات ابن مردویہ (۴۱۰ھ) فی التفسیر من اول سورة الفاتحہ الی آخر سورة المائدة۔ جمعاً ودراسة، مع دراسة ابن مردویہ ومنهجہ فی التفسیر۔ (م) شریف علی محمد۔ چاڈ۔ ۱۴۱۴ھ

۵۸۔ روایات ابن مردویہ (۴۱۰ھ) فی التفسیر سورہ انعام سے سورہ نحل تک۔ (م) احمد نجیب بن عبداللہ صالح۔ ملیشا۔ ۱۴۱۴ھ

۵۹۔ مرویات ابن مردویہ فی التفسیر سورہ اسراء سے سورہ فاطر تک۔ (م) عبدالمجید الشیخ عبدالباری مالیدیپ، ۱۴۱۴ھ

۶۰۔ مرویات ابن مردودیہ فی التفسیر سورہ یاسین سے سورہ حدید تک (م) فایز بن حبیب ترجمی سعودی۔ ۱۴۱۵ھ۔ سورہ مجادلہ سے آخر تک، تفسیر ثعلبی سے موازنہ کے ساتھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(ڈ) طلال بن مصطفیٰ عرقسوس، سعودی۔ ۱۴۱۹ھ

۶۱۔ اختیارات الامام البخاری فی التفسیر التی لم یفرہا الی احد فی صحیحہ۔ عرض و تحلیل
(م) عاید بن عبداللہ الحربی۔ سعودی۔ ۱۴۱۰ھ

۶۲۔ مرویات الامام البخاری فی التفسیر فی غیر صحیحہ۔ جمعاً و دراستہ۔ (م)
احمد ہادی شیخ علی۔ کینیا۔ ۱۴۱۵ھ

۶۳۔ الروایات التفسیریۃ فی فتح الباری۔ جمعاً و دراستہ، (ڈ) عبدالمجید الشیخ
عبدالباری۔ مالدیپ۔ ۱۴۱۹ھ

۶۴۔ الحسن البصری و تفسیرہ۔ جمع و دراستہ و تحقیق۔ الی نہایۃ سورۃ النحل، (ڈ)
عمر بن یوسف، سعودی۔ ۱۴۰۴ھ

۶۵۔ مرویات الحسن البصری فی التفسیر من اول سورۃ الاسراء الی آخر سورۃ الناس
جمعاً و دراستہ و تحقیقاً (ڈ) شیر علی شاہ۔ پاکستانی۔ ۱۴۰۸ھ

۶۶۔ سعید بن جبیر (۹۵ھ) مفسراً من اول القرآن الکریم الی آخر سورۃ التوبۃ۔
(م) محمد ایوب بن محمد یوسف۔ سعودی۔ ۱۴۰۳ھ

۶۷۔ مرویات سعید بن جبیر فی التفسیر من اول سورۃ یونس الی آخر القرآن الکریم۔
جمع و دراستہ و تحقیق (ڈ) محمد ایوب بن محمد یوسف۔ سعودی۔ ۱۴۰۸ھ

۶۸۔ قتادۃ السدوسی (۱۱۷ھ) و تفسیرہ من اول سورۃ الفاتحۃ الی نہایۃ سورۃ
النحل جمع و تحقیق، (م) عمر بن یوسف۔ سعودی۔ ۱۴۰۱ھ

۶۹۔ تفسیر محمد بن کعب القرظی (۱۲۰ھ) جمعاً و دراستہ، (م) عبید بن عبداللہ
الجابری۔ سعودی۔ ۱۴۰۹ھ

۷۰۔ تفسیر ابی زکریا یحییٰ بن شرف الدین النووی (۶۷۶ھ)۔ جمعاً و دراستہ،
(ڈ) ملفی بن ناعم الصاعدی۔ سعودی۔ ۱۴۱۸ھ

۷۱۔ تفسیر ابن رجب الحنبلی (۷۹۵ھ) جمعاً و دراستہ۔ (ڈ) عبید بن علی
العبید۔ سعودی۔ ۱۴۱۲ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حصہ سوم: مفسرین کے مناہج تفسیر اوران کی تحقیقات کا جائزہ

۷۲۔ ابن الانباری (۳۲۸ھ) جھود ابن الانباری فی التفسیر وعلوم القرآن الکریم۔
(ڈ) فرج بن فریج العوفی۔ سعودی۔ ۱۴۱۷ھ

۷۳۔ ابن جریر طبری (۳۱۰ھ): الروایات الاسرائیلیۃ فی تفسیر الطبری۔ من سورۃ الفاتحۃ الی آخر سورۃ الاسراء۔ جمعاً ودراسۃ، (ڈ) احمد نجیب بن عبداللہ الصالح۔ ملیشیا۔ ۱۴۱۹ھ

۷۴۔ ابن جریر طبری (۳۱۰ھ): القراءات المتواترۃ انکرہا ابن جریر الطبری والرد علیہ۔ من الفاتحۃ الی آخر التوبۃ۔ (م) محمد عارف عثمان موسی۔ ایتھوپیا۔ ۱۴۰۵ھ

۷۵۔ ابن جزی الکلبی (۷۴۱ھ): ابن جزی ومنہجہ فی التفسیر۔ (م) علی محمد الزبیری۔ یمنی۔ ۱۴۰۳ھ

۷۶۔ ابن حجر العسقلانی (۸۵۲ھ): موارد ابن حجر فی علوم القرآن، من کتاب فتح الباری (م) محمد انور۔ فیجی۔ ۱۴۱۴ھ

۷۷۔ ابن ظفر الصقلی (۵۶۵ھ) ومنہجہ فی التفسیر من خلال کتاب الینبوع (م) صالح بن عبدالرحمٰن الفایز۔ سعودی۔ ۱۴۱۰ھ

۷۸۔ ابن عباس ومنہجہ فی التفسیر، وتفسیراتہ الصحیحۃ فی الثلث الاول من القرآن، (م) آدم محمد علی، ایتھوپیا۔ ۱۴۰۱ھ

۷۹۔ ابن عبدالبر (۴۶۳ھ) جھود ابن عبدالبر فی التفسیر من خلال کتابہ التمہید، عرضاً ودراسۃ (م) مامون عبدالرحمٰن۔ سوڈانی۔ ۱۴۱۷ھ

۸۰۔ ابن عروۃ الحنبلی (۸۳۷ھ): دراسۃ تفسیر ابن عروۃ الحنبلی من "الکواکب الدراری"، وتحقیق قسم منہ (۱۲۷-۱۵۲) من سورۃ البقرۃ۔ (م) عبداللہ بن عبدالعزیز العواجی۔ سعودی۔ ۱۴۱۶ھ

۸۱۔ ابن عطیہ (۵۴۲ھ): استدراکات ابن عطیہ فی کتاب المحرر الوجیز علی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الطبری فی تفسیر (ڈ) شایع بن عبدہ الاسمری۔ سعودی۔ ۱۴۱۷ھ
ودراسۃ (ڈ) محمد عبدہ عبدالرحمٰن۔ یمنی۔ ۱۴۰۴ھ

۸۲۔ ابن کثیر (۷۷۴ھ): تخریج الاحادیث الواردۃ فی سورۃ الرعد فی تفسیر ابن کثیر، (م) محمد عبدہ عبدالرحمٰن، یمنی۔ ۱۴۰۱ھ

۸۳۔ ابن کثیر (۷۷۴ھ) احادیث سورۃ الکہف من تفسیر ابن کثیر، تحقیق وتخریج ودراسۃ (ڈ) محمد عبدہ عبدالرحمٰن۔ یمنی۔ ۱۴۰۴ھ

۸۴۔ ابن کثیر (۷۷۴ھ): استدراکات ابن کثیر علی ابن جریر فی تفسیرہ۔ (ڈ) احمد عمر عبداللہ۔ غانا۔ ۱۴۰۵ھ

۸۵۔ ابن کثیر (۷۷۴ھ): موقف الامام ابن کثیر من الاسرئیلیات فی ضوء تفسیرہ (م) محمد ابراہیم تراوری۔ مالی۔ ۱۴۰۷ھ

۸۶۔ ابن کثیر (۷۷۴ھ): ترجیحات الحافظ ابن کثیر لمعانی الآیات فی تفسیرہ۔ عرضاً ودراسۃ (م) آدم عثمان علی۔ ارتیریا ۱۴۱۸ھ

۸۷۔ ابوحیان اندلسی (۷۴۵ھ): القراءات فی تفسیر البحر المحیط لابی حیان من اول سورۃ الفاتحۃ الی آخر سورۃ الانفال، (م) احمد خالد شکری۔ اردنی۔ ۱۴۰۸ھ

۸۸۔ ابو مسلم الاصفہانی (۳۲۲ھ) وآراوہ۔ ومنہجہ فی التفسیر۔ (م) ابطحی کینوبی ابراہیم۔ یوگندا۔ ۱۴۰۲ھ

۸۹۔ الثعلبی (۴۲۷ھ) ودراسۃ کتابہ ''الکشف والبیان عن تفسیر القرآن'' (ڈ) محمد اشرف علی۔ ہندوستانی۔ ۱۴۰۵ھ

۹۰۔ الراغب الاصفہانی وجہودہ فی التفسیر وعلوم القرآن، (م) عبداللہ بن عواض المطیری، سعودی۔ ۱۴۱۰ھ

۹۱۔ الامام الشوکانی (۱۲۵۰ھ) وایرادہ للقراءات فی تفسیرہ۔ (م) احمد بن عبداللہ المقری۔ سعودی۔ ۱۴۰۵ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۹۲۔ الشوکانی: اختیارات الامام الشوکانی فی التفسیر من خلال کتابہ فتح القدیر (من اول الکتاب الی نہایۃ سورۃ الاسراء) جمعاً و دراسۃ ۔ (ڈ) علی بن حمید السنانی ۔ سعودی ۔ ۱۴۲۰ھ

۹۳۔ الشوکانی: اختیارات الامام الشوکانی فی التفسیر من کتابہ فتح القدیر (من اول سورۃ الکہف الی آخر سورۃ الناس)، جمعاً و دراسۃ، (ڈ) فائز بن حبیب الترجمی ۔ سعودی ۔ ۱۴۲۰ھ

۹۴۔ الطبرسی (۵۴۸ھ): کشف الاتجاہ الرافضی فی تفسیر الطبرسی الموسوم بمجمع البیان لعلوم القرآن ۔ (م) احمد طاہر ۔ صومالی ۔ ۱۴۰۹ھ

۹۵۔ عبدالرحمٰن الثعالبی (۸۷۶ھ) و منہجہ فی التفسیر (م) ۔ عبدالحق عبدالدائم سیف ۔ یمنی ۔ ۱۴۰۶ھ

۹۶۔ محمد بن عبدالوہاب (۱۲۰۶ھ): منہج شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب فی التفسیر، و تحقیق جزء من تفسیرہ (م) سعد بن مساعد الحسینی ۔ سعودی ۔ ۱۴۱۰ھ

۹۷۔ ولی اللہ الدہلوی (۱۱۷۶ھ): الامام الدہلوی منہجہ فی التفسیر و آراؤہ فی مباحث من علوم القرآن ۔ (م) خلیل الرحمٰن سجاد ۔ ہندوستانی ۔ ۱۴۰۲ھ

حصہ چہارم: علوم قرآن

۹۸۔ آداب القارئ والقراءۃ لکتاب اللہ تعالیٰ (م) عبدالعزیز بن عبداللہ الجربوع ۔ سعودی ۔ ۱۴۱۳ھ

۹۹۔ الآیات المدعیٰ نسخہا بآیۃ السیف مع بیان ماتقتضیہ ہذہ الآیۃ ۔ عرض و تحلیل (م) عثمان مصلح محمود شیخ ۔ صومالی ۔ ۱۴۱۲ھ

۱۰۰۔ اصول التفسیر بین شیخ الاسلام ابن تیمیہ و بین غیرہ من المفسرین ۔ (م) عبداللہ دیریۃ ۔ صومالی ۔ ۱۴۰۳ھ

۱۰۱۔ اعجاز القرآن عند شیخ الاسلام ابن تیمیۃ مع المقارنۃ بکتاب اعجاز القرآن للباقلانی (م) محمد بن عبدالعزیز العواجی ۔ سعودی ۔ ۱۴۱۴ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۰۲۔ تاثیر القرآن الکریم فی دراسۃ اللغۃ العربیۃ خلال القرون الثلاثۃ الاولی۔
(م) عبدالرحمٰن بن محمد الجیلی۔ سعودی۔ ۱۴۰۳ھ

۱۰۳۔ التفسیر بالرأی مالہ وما علیہ۔ (م)۔ احمد عمر عبداللہ۔ گھانا۔ ۱۴۰۱ھ

۱۰۴۔ تاریخ علوم القرآن الکریم حتی نہایۃ القرن الخامس الھجری۔ (م)
احسن بن سخاء بن محمد اشرف الدین۔ انڈونیشی۔ ۱۴۰۶ھ

۱۰۵۔ تاریخ علوم القرآن من بدایۃ القرن السادس الی نہایۃ القرن العاشر۔
(ڈ) محمد بن حمید القرشی۔ سعودی۔ ۱۴۱۸ھ

۱۰۶۔ تحریر القول فی السور والآیات المکیۃ والمدینۃ (من اول القرآن الی نہایۃ سورۃ
الاسراء) (م)۔ عبدالرزاق حسین احمد۔ صومالی۔ ۱۴۱۷ھ

۱۰۷۔ تحریر القول (من اول سورۃ الکہف الی آخر سورۃ الناس) (ڈ) محمد بن عبدالعزیز
الفالح۔ سعودی۔ ۱۴۲۰ھ

۱۰۸۔ دراسۃ تقویمیۃ لکتاب مناہل العرفان للزرقانی۔ (م) خالد بن عثمان
السبت۔ سعودی۔ ۱۴۱۲ھ

۱۰۹۔ دفع الشبہات عن القرآن۔ (م) المکاشفی الشیخ الزبیر جاداللہ۔ سوڈانی۔ ۱۴۰۳ھ

۱۱۰۔ علوم القرآن بین البرہان والاتقان۔ دراسۃ ومقارنۃ (ڈ) حازم سعید
حیدر۔ اردنی۔ ۱۴۱۶ھ

۱۱۱۔ العموم ومخصصاتہ فی آیات۔ الاحکام فی القرآن الکریم۔ (ڈ) حسن بن
احمد بلغیث العمری۔ سعودی۔ ۱۴۱۸ھ

۱۱۲۔ فواتح السور فی القرآن الکریم۔ (م) فاروق حسین۔ مصری۔ ۱۴۰۳ھ

۱۱۳۔ القراءات الشاذۃ المخالفۃ للقواعد النحویۃ والصرفیۃ۔ جمعاً ودراسۃً وتوجیہاً
(ڈ) الامین بن یوسف آل الشیخ مبارک۔ سعودی۔ ۱۴۱۸ھ

۱۱۴۔ قواعد التفسیر۔ جمعاً ودراسۃ۔ (ڈ) خالد بن عثمان السبت سعودی۔ ۱۴۱۶ھ

۱۱۵۔ مصدر القرآن کما بینہ القرآن۔ (م) فرج بن فریح الحربی۔ سعودی۔ ۱۴۱۰ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۱۶۔ معرفۃ المحکم والمتشابہ واثرہ فی التفسیر۔(م) حامد بن عبداللہ احمد العلی۔ کویتی۔ ۱۴۱۰ھ

۱۱۷۔ مناہج بعض الکاتبین فی غریب القرآن فی القرون الخمسۃ الاولی۔ (م) ہذلول بن علی ہذلول۔ سعودی۔ ۱۴۱۴ھ

۱۱۸۔ موقف الرافضۃ من القرآن الکریم۔(م) مامادو کارامبیری۔ بورکینابی۔ ۱۴۱۳ھ

حصہ پنجم:۔ مطالعہ قرآن۔

۱۱۹۔ اسباب ہلاک الامم السالفۃ کما ورد فی القرآن الکریم۔ دراسۃ وتحلیل۔ (م) سعید بن محمد باباسیلا۔ مالی۔ ۱۴۱۶ھ

۱۲۰۔ اسلوب الکنایۃ فی القرآن الکریم۔(م) بسام عبدالغفور القواسمۃ۔ اردنی۔ ۱۴۰۵ھ

۱۲۱۔ الامثال القرآنیۃ القیاسیۃ المضروبۃ للرکن الاول من ارکان الایمان باللہ، (ڈ) عبداللہ بن عبدالرحمٰن الجربوع۔ سعودی۔ ۱۴۲۰ھ

۱۲۲۔ بیان مباحث العقیدۃ فی سورۃ مریم۔(م) محمد بن عبدالرحمٰن الجہنی۔ ۱۴۰۸ھ

۱۲۳۔ التربیۃ فی القرآن الکریم۔ مجالاتہا، اُساسہا، اُسالیبہا، (ڈ)۔ عبدالحلیم بن ابراہیم۔ سعودی۔ ۱۴۱۲ھ

۱۲۴۔ التشبیہات القرآنیۃ ومدی تاثیرہا فی النفوس۔(م) دخیل اللہ الراحیلی سعودی۔ ۱۴۰۷ھ

۱۲۵۔ التشریعات الاجتماعیۃ فی سورۃ النور۔(م) سلیمان بن صالح۔ سعودی ۱۴۰۴ھ

۱۲۶۔ تفسیر آیات القرآن عن علاقۃ الملٰئکۃ بالانسان۔(ڈ) عبدالعزیز بن صالح السلمی۔ سعودی۔ ۱۴۱۲ھ

۱۲۷۔ تفسیر سورۃ غافر عرضاً، وتحلیلاً (م) یحیٰی بن عبداللہ عسیری۔ سعودی۔ ۱۴۰۸ھ

۱۲۸۔ تفسیر موضوعی للآیات القرآنیۃ فی الاعتصام وذم التفرق والاختلاف۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(م) ناصر بن سلطان بن ناصر المشعل ۔ کویتی ۔ ۱۴۰۹ھ

۱۲۹۔ الجانب الفنی فی قصص القرآن الکریم ۔ (م) عمر باحاذق ۔ سعودی ۔ ۱۴۰۳ھ

۱۳۰۔ الجوانب الاعتقادیۃ فی سورۃ الاسراء ۔ (ڈ) عزّام نعمان ساہب ۔ اردنی ۱۴۰۶ھ

۱۳۱۔ حدیث القرآن عن غزوات بنی النضیر والأحزاب وبنی المصطلق ۔
(م) محمد بن بکر عابد ۔ سعودی ۔ ۱۴۰۴ھ

۱۳۲۔ حدیث القرآن عن غزوۃ بدر واُحد وصلح الحدیبیۃ وفتح مکہ وحنین وتبوک ،
(ڈ) محمد بن بکر عابد ، سعودی ۔ ۱۴۰۹ھ

۱۳۳۔ حدیث القرآن عن القلوب ومنہجہ فی اصلاحہا ۔ (م) عادل بن سعد خلیل الجہنی ۔
سعودی ۔ ۱۴۱۵ھ

۱۳۴۔ حقوق النساء المالیۃ فی القرآن الکریم ۔ (م) صالح بن یوسف ۔ سعودی ۱۴۱۰ھ

۱۳۵۔ دراسۃ الاحادیث المخصصۃ لعموم آیات السور الاربع الطوال: البقرۃ وآل
عمران والنساء والمائدۃ ، فی الکتب الستۃ (م) عبدالعزیز بن محمد بن ابراہیم
سعودی ۔ ۱۳۹۹ھ

۱۳۶۔ الدعوۃ الی اللہ فی سورۃ ہود (ڈ) ۔ عبدالرحمٰن بن راجی العوفی ۔ سعودی ۔ ۱۴۱۳ھ ۔

۱۳۷۔ الدعوۃ الی اللہ فی سورۃ ابراہیم الخلیل ۔ (م) محمد بن سیدی بن الحبیب ،
مورتیانی ۔ ۱۴۰۱ھ

۱۳۸۔ الدعوۃ الی اللہ فی سورۃ النمل ۔ (ڈ) عبدالرب نواب الدین ۔ سعودی ۔ ۱۴۰۸ھ

۱۳۹۔ الدعوۃ الی اللہ فی سورۃ العنکبوت (ڈ) عبید بن عبدالعزیز السلمی ۔ سعودی ۔ ۱۴۱۰ھ

۱۴۰۔ الدعوۃ الی اللہ فی ضوء سورۃ الروم ۔ (ڈ) عبدالحمید بن زین الدین سعودی ۔ ۱۴۱۰ھ

۱۴۱۔ دلالۃ القرآن علی حجیۃ السنۃ والاجماع والقیاس ۔ (م) مارننج بن لاتیہ
سامننج ۔ تھائی لینڈ ۔ ۱۴۱۸ھ

۱۴۲۔ رفع الاثم ومایماثلہ فی القرآن الکریم ۔ دراسۃ فی الاسالیب والدلالات
(م) محمد بن ناصر الحمید ۔ سعودی ۔ ۱۴۱۱ھ ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۴۳۔ سورۃ الکہف۔عرض وتفسیر (م) شیر علی شاہ۔ پاکستانی۔ ۱۴۰۳ھ
۱۴۴۔ الصحابۃ فی القرآن الکریم۔ (م) محمد بن حمید القرشی۔سعودی۔ ۱۴۱۳ھ
۱۴۵۔ صفۃ الجنۃ فی القرآن الکریم۔دراسۃ وتحلیل للآیات القرآنیۃ فی ذلک۔
(م) عبدالحلیم بن محمد نصار۔سعودی۔ ۱۴۱۱ھ
۱۴۶۔ علاج القرآن للجریمۃ۔(م) عبداللہ بن محمد الامین الشنقیطی۔سعودی۔ ۱۴۰۱ھ
۱۴۷۔ قصص النساء فی القرآن الکریم، والدروس والعبر والاحکام المستفادۃ منہا
(ڈ) محمد بن ناصر الحمید۔سعودی۔ ۱۴۱۸ھ
۱۴۸۔ قضایا المرأۃ فی سورۃ النساء۔(م) محمد یوسف عبد حسن۔صومالی۔ ۱۴۰۱ھ
۱۴۹۔ مباحث العقیدۃ فی سورۃ الانبیاء۔ (م) محمد دوکوری محمد۔ مالی ۱۴۱۳ھ
۱۵۰۔ مباحث العقیدۃ فی سورۃ الزمر۔ (م) ناصر بن علی حائض۔یمنی۔ ۱۴۰۶ھ
۱۵۱۔ مباحث فی العقیدۃ الاسلامیۃ علی ضوء سورۃ التکاثر۔ (م) کمال الدین
بن شاہ عبدالحمید۔ہندوستانی۔ ۱۴۰۳ھ
۱۵۲۔ المسؤولیۃ الفردیۃ فی القرآن الکریم۔(م) فرقان الدین۔ہندوستانی ۱۴۰۶ھ
۱۵۳۔ من بلاغۃ الایجاز فی القرآن الکریم۔(م) ابوذر عبدالرب۔ہندوستانی ۱۴۰۷ھ
۱۵۴۔ المنافقون فی القرآن الکریم۔(ڈ) محمد یوسف عید حسن۔صومالی۔ ۱۴۰۴ھ
۱۵۵۔ منہج القرآن الکریم فی دعوۃ اہل الکتاب الی الاسلام۔(م) حمود بن احمد
الرحیلی۔سعودی۔ ۱۴۰۴ھ
۱۵۶۔ نہج القرآن الکریم فی دعوۃ المشرکین الی الاسلام (ڈ) محمود بن احمد الرحیلی
سعودی۔ ۱۴۰۷ھ
۱۵۷۔ منہج القرآن الکریم فی رعایۃ ضعفاء المجتمع۔(ڈ) عماد بن زہیر حافظ سعودی۔
۱۴۱۲ھ
۱۵۸۔ ''یسألونک'' فی القرآن والجواب عنہا (م) محمد الشیخ محمد عثمان۔سوڈانی ۱۴۰۶ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کتاب نما

ادارہ

قرآنیات پر نئی کتابیں:

(۱) تفسیر قرآن کے اصول

مصنف: حمید الدین فراہی/ ترجمہ وترتیب: خالد مسعود

ناشر: ادارہ تدبر قرآن وحدیث، رحمان اسٹریٹ
مسلم کالونی، سمن آباد، لاہور

ہندوستانی ایڈیشن: البلاغ پبلیکیشنز، ۱۰، اعظمی اپارٹمنٹ
N.1، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، دہلی

سن اشاعت ۲۰۰۳ء

صفحات ۲۲۷

قیمت ۱۰۰ روپے

اسلامی علوم میں علم تفسیر کو بجا طور اشرف العلوم کی حیثیت حاصل ہے اس لئے کہ اس کا تعلق کتاب الٰہی سے ہے جو سارے انسانوں کے لئے رہنمائی کا اہم ترین ذریعہ ہے۔ یہ علم اس کتاب عزیز کے سمجھنے میں مدد دیتا ہے، اس کی ہدایات وتعلیمات کو واضح کرتا ہے اور اس کے علوم ومعارف کے خزانہ تک رسائی بہم پہونچاتا ہے۔ اس کی داغ بیل نزول قرآن کے زمانہ ہی میں پڑی اور بعد کے ادوار میں اس نے ترقی کے مختلف مراحل طے کیے، ہر دور میں ماہرین قرآنیات کا ایک طبقہ اس میں دلچسپی وانہماک دکھاتا رہا ہے، بیسویں صدی کے ہندوستانی علماء میں مولانا حمید الدین فراہی (۱۸۶۳۔

© rasailojaraid.com